Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۴ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ یکم شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۹ء جلد ۷۲

حصہ اول

احکام عالیشان اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

سٹیٹ [illegible] پریس

احکام مستطاب معلیٰ القاب اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :- مورخہ ۱۰ر ستمبر ۱۹۳۹ء

مرسلہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر بابت عطائے صدور حکم
منسوخی رخصت عالیمرتبت صاحب
چیف جسٹس بہادر منظور شدہ بابت
سہ ماہ تنخواہ از ۲ر لغایت ۱۹ر ستمبر ۱۹۳۹ء
و منظوری رخصت بابت سہ ماہ
تنخواہ پندرہ یوم از یوم استعفاء۔
بکارگذاری عالی مرتبت مسٹر جسٹس
معین الدین انصاری صاحب بہادر

حکم

عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر
کی رخصت منظور شدہ پندرہ یوم منسوخ کیجاتی
ہے۔ فی الحال رخصت نہیں دی جا سکتی۔
سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری
ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :- مورخہ ۱۳ر ستمبر ۱۹۳۹ء

موجب رپورٹ۔ صاحبزادہ سید واجد علی خاں
بہادر کا تقرر بعہدہ سکریٹری صنعت و حرفت
بمشاہرہ چار سو روپیہ و چالیس روپیہ موٹر الاؤنس
(بشرطیکہ وہ موٹر رکھیں) تجربۃً برائے یکسال
از یکم ستمبر ۱۹۳۹ء منظور ہے۔ سررشتہ ہذا سے
احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعزِ عرض   میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ
انڈسٹریز نے تحریر کیا ہے کہ محکمہ صنعت و حرفت
ترقی کر رہا ہے اور ساتھ ساتھ کام کی بھی زیادتی
ہے۔ اس لئے ایک سکریٹری کی ضرورت ہے۔
صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر جو اسسٹنٹ
آنریری سکریٹری محکمہ صنعت و حرفت کا کام
قابل اطمینان ہے اور وہ اس عہدہ کے لئے

مناسب ہیں۔ لہٰذا یکم ستمبر ۱۹۳۹ء سے صاحبزادہ
صاحب بہادر موصوف کا تقرر غیر مستقل
امتحاناً برائے ایکسال بمشاہرہ تین سو روپیہ
ماہوار اور چالیس روپیہ موٹر الاؤنس (بشرطیکہ
وہ موٹر رکھیں) منظور فرمایا جائے۔ تنخواہ و
الاؤنس کی رقم گرانٹ صنعت و حرفت
سے ادا ہوگی۔ صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف
اپنا خاندانی وظیفہ پچھتر روپیہ ماہوار بدستور
پاتے رہیں گے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور
پُرنور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تقرر
صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر بعہدہ
سکریٹری صنعت و حرفت بمشاہرہ تین سو روپیہ
اور چالیس روپیہ موٹر الاؤنس (بشرطیکہ
وہ موٹر رکھیں) امتحاناً برائے ایکسال از
یکم ستمبر ۱۹۳۹ء شرف نفاذ پائے
زیادہ حدِ ادب دولت و اقبال تاباں
درخشاں باد

عرض
ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب پنشر بہادر
مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء

اُرڈرانِ کونسل رامپور اسٹیٹ

اُرڈرانِ کونسل :- مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ اگست ۱۹۳۹ء

تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری "مسودہ قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء"

پیش ہو کر طے پایا کہ:-

کونسل کو مسودہ مذکورہ سے اتفاق ہے اور بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کیا جائے۔

بعدہٗ کمیٹی واضع قوانین میں پیش ہو۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

مسودہ ترمیمی قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

(بغرض حصول رائے عامہ)

تمہید:- ہرگاہ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ریاست رامپور کی پیداشدہ نیشکر کو محفوظ کیا جائے لہٰذا حسب ذیل مسودہ وضع کیا جاتا ہے۔

نام قانون } دفعہ ۱:- مسودہ ہذا "مسودہ قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" کے نام سے موسوم ہو

وسعت نفاذ و تاریخ اشاعت } دفعہ ۲:- قانون ہذا کل حدود ریاست میں تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے نافذ ہوگا۔

اضافہ ضمن (۲) الف تحت دفعہ (۳) } دفعہ ۳ (۱):- دفعہ ۳ ضمن ۲ قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۳ء " میں مندرجہ ذیل عبارت بطور (الف) ضمن (۲) ایزاد کی جائے۔

(۲) (الف):- گورنمنٹ رامپور ذریعہ اعلان گزٹ سرکاری کسی رقبہ ریاست میں فیکٹری کی خرید نیشکر پر محصول جو فیکٹری سے قابل وصول ہوگا عائد کرسکتی ہے جسکی شرح چھ پائی فی من یا رقم زر دختگی کے دس فیصدی سے زائد نہ ہوگی۔ نیز ذریعہ اعلان کسی رقبہ یا اس قسم یا اقسام کی نیشکر جس کا تذکرہ اعلان میں ہو، محصول زر دختگی سے مستثنیٰ کرسکتی ہے۔"